دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 25788   نام محمد فاروق   مطلوب معجل

تاریخ 6/16/2015   پتہ یو اس اے

رابطہ نمبر   موضوع روزہ

ای میل   کاتب محمد علیم

اسلام علیکم مفتي صاحبان

آپ کا شکریہ میرے سوال کے جواب کا لیکن آپ سے گزارش ھے کہ اگر جلد جاب ارسال کردین گو مین سمجھتا ھون کي اپ بہت مصروف ھوتے ھین بہرحال روزے کے حوالہ سے میرا سوال بہت اہم ہے مین شوگر بلڈ پریشر اور میرا لیور ٹرانسپلانٹ ھوا ھے اور کافي میڈیسن لیني پڑتي ھین مین اس حالت مین روزہ نھیں رکھ سکتا ھون اور مستقبل مین بھي مشکل دکھائي دہ رہا ھے دوائي ساري زندگي مجھے لیني ھے وہ مین چھوڑ نہي سکتا قرآن وسنت کي روشني مین جواب دین مین روزوں کا فدیہ بھي دیتا ھوں اللہ میري مشکلات اور آزمائش کو احسن کرے میرے لیے خصوصي دعا بھي اجتماعي کرادین اللہ اپ کو اجر دے امین

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل اگر واقعۃ اس قدر بیمار ہو کر روزہ رکھنے پر قدرت نہیں رکھتا ہو جس کی تصدیق مسلمان ماہر معالج بھی کرتا ہو اور آئندہ بھی صحت یابی کی امید نہ ہو تو اس صورت میں سائل ہر روزے کے بدلے صدقۃ الفطر کے برابر گندم یا اسکی قیمت دے سکتا ہے لیکن زندگی میں کسی بھی وقت صحت یابی ہوگئی تو ان روزوں کی قضا رکھنا واجب ہے۔

فی الدر المختار: (وللشیخ الفانی العاجز عن الصوم الفطر ویفدی) وجوبا ولو فی اول الشہر وبلا تعدد فقیر کالفطرۃ لو موسرا والا فیستغفر اللہ ہذا اذا کان الصوم اصلا بنفسہ وخوطب بادائہ۔

وفی رد المحتار: تحت (قولہ وللشیخ الفانی) ومثلہ ما فی القہستانی عن الکرمانی المریض اذا تحقق الیأس من الصحۃ فعلیہ الفدیۃ لکل یوم من المرض (قولہ العاجز عن الصوم) أی عجزا مستمرا کما یأتی أما لو لم یقدر علیہ لشدۃ الحر کان لہ أن یفطر ویقضیہ فی الشتاء فتح (ج ۲ ص ۴۲۷) واللہ اعلم

محمد علیم عفی عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶/۹/۲

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۹/۳

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

رمضان ۱۴۳۶

رئیس

27/6/15